لا تقنطوا من رحمة الله

نسخهٔ فوائد انتساب المسمّی به

دافع طوفان

سنه ۱۳۲۵ ہجری

دفعہ سوم

بحسن اہتمام انجمن شوکت الاسلام میل و شام

در مطبع ریاض ہند علی گڑھ بحسن انطباع

مزین شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

التحیات الزاکیات للّٰہ مجیب الدعوات فی موثر الاشیاء للمداوات و
والصلوٰۃ الطیبات علی سید الکائنات وسیلۃ النجات محمد وعترتہ
الطاہرات وذریتہ للموجودات والبرکات المرضیات علی اصحابہ الذین
لھم درجات عند ربھم واولٰئک ھم الفائزون بنعماء الجنات

پس از بندہ عاجز ہیچمدان آثم اثیم محمد عبدالرحیم بن محمد عبدالقادر ہراست پوری عفی اللہ عنہ خدمات میں دینی
بھائیوں کی یہ عرض ہے کہ آجکل بلائی طاعون ہر ہر گاؤں اور شہروں میں اپنی رسائی کر رہی ہے جس کے
خوف و دہشت سے ایک عالم زیر و زبر بلکہ شہر بدر ہو رہے ہیں اس بلائے بے درماں کے آگے
کسی کی فکر و تدبیر نہیں چلتی بڑے بڑے حکما و عقلا حیران و پریشان ہیں۔ بھلا کیوں نہو یہ کوئی معمولی
مرض تو ہی نہیں جسکی تدبیر بن سکے یہ ہماری نافرمانیوں و بداعمال و افعال کثرت عصیاں کے سبب نزول غضب
الٰہی و قہر ذوالجلال ہے کوئی کیا کر سکے۔ کیا انسان کے زور عقل و فکر سے بھی آتش غضب الٰہی ٹھنڈی ہوئی ہے
نہیں نہیں ہرگز نہیں۔ لیکن پروردگار عالم کے غضب پر اسکا رحم غالب ہے مگر اسوقت ہے کہ ہم اسکے
ادای فرائض کے ساتھ وہ کام کریں جس میں اسکی خوشنودی ہو جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے
الصدقۃ تطفی غضب الرحمٰن یعنی صدقہ بجھاتا ہے اللہ تعالیٰ کے غضب کو اور نیز پڑھنا اذکار
و ادعیہ ماثورہ پنجگانہ نماز کے بعد یا صبح و قیام شب کے ہٹاتی ہے بلاؤں کو اور ٹھنڈا کرتی ہے
غضب الٰہی کو۔ اگر کسی کو اسماء الٰہی و کلام ربانی کے تاثیرات میں شک ہو یا وہ اس کا
منکر ہے تو اسکو چاہیے دیکھیں قرآن مجید میں سورہ رعد کے تیسرے رکوع میں کہ اللہ جلشانہ
فرماتا ہے ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ
الموتیٰ بل للہ الامر جمیعا ترجمہ اگرچہ یہ بات ہو کہ قرآن کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جاویں
اور اسکے سبب زمین پارہ پارہ کی جاوے اور اسکے باعث مردہ بولنے لگیں بلکہ یہ سارے امور
اللہ ہی کے لئے ہیں اسی کے حکم سے ہوا اور کتاب فتح الملک المجید میں لکھتے ہیں کہ ابن عباس
رضی اللہ عنہ نے کہا کہ امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما علیل جو ہوئے تو رسول خدا صلی اللہ علیہ آ

مسموم ہوئے۔ اُسوقت خدائے تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی فرمائی
کہ اُس سورہ کو پڑھو جس میں فا نہیں ہے کیونکہ فا علامت آفات کی ہے اور حال یہ ہے
کہ جس سورہ میں حرف فا نہیں ہے وہ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد ہے سو اسکو ایک کوزۂ پُر آب
پر چالیس بار پڑھے اور اُس پانی سے حسینؓ کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور سر
دھو دے اور سارا بدن ظاہر و باطن یعنی آگے پیچھے سے دھو کہ حق تعالیٰ اسکو اس آزار
سے شفاء کُلی عطا کریگا انتہیٰ۔ اور مولانا نواب صدیق حسن خاں رحمۃ اللہ علیہ اپنے رسالہ
غرائس الجنہ کے صفحہ ۴ میں لکھتے ہیں قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تین بار قُل اَعُوذُ بِرَبِّ
الفَلَقِ تین بار قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین بار پڑھنا۔ حدیث عبداللہ بن خلب
میں رفعاً آیا ہے صبح وشام پڑھنا ان کا کفایت کرتا ہے ہر شے سے انتہیٰ یعنی جس سے
کہ وہ ڈرتا ہے کوئی سی شے بھی کیوں نہو اسکو ابوداؤد و ترمذی ونسائی نے روایت
کیا ہے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور اسی رسالہ کے صفحہ ۸
میں لکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر سونے کو آتے قل ھو اللہ
اور معوذتین پڑھ کر دونوں کف دست پر دم کرکے جہانتک بدن پر ہاتھ جاتا سامنے سے
مسح کرتے سر و رو سے مسح شروع کرتے تین بار اسی طرح کرتے رواہ البخاری
اب بھی اگر کسی کو شبہ ہو تو وہ بدنصیب نادان محض بیشک دھوکے میں ہے خدا
اُسے توفیق دیوے۔ اب پوشیدہ نرہے کہ دریں ایام پُر آلام بسبب خوف
بلائے طاعون ایک جہان کو حیران و پریشان دیکھکر بعض اسمار الٰہی و اذکار و ادعیۂ
ماثورہ جو خواص دافع طاعون رکھتی ہیں جمیع امراض جمع کرکے نام اس رسالہ کا **دافع طاعون**
رکھا خدا توفیق دیوے ہر مومن ومسلمان کو عمل نیک کی آمین ثم آمین۔ واضح ہو کہ صاحب
کتاب فتح الملک المجید لکھتے ہیں کہ ردی ترین اور بدترین طاعون وہ ہے جو بائیں بغل میں
ہوتا ہے وبعد ازاں وہ جو سینہ میں یا ران میں نکلتا ہے وبعد ازاں جو داہنی
بغل میں بعد ازاں بائیں ران میں وبعد ازاں گردن میں و بدترین رنگ اس کا سیاہ ہے وبعد ازاں
سبز وبعد ازاں زرد وبعد ازاں سُرخ اور آدمیوں میں اطفال اسمیں جلد تر ہلاک ہوتے ہیں بعد ازاں

مردو زن نا کتخدا خصوصاً وہ لوگ جنکے مزاج ضعیف ہیں اور اس طاعون کے لئے اکثر اسو مفید ہیں بعض انمیں سے وہ ہو جسکو حضرت شہاب الدین قلیوبی نے اپنے رسالہ میں ذکر کیا ہو کہ بعض وہ چیز طلسمات جو طاعون کو دفع کرتی ہو یہ ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ وَجَعَلْنَا لَہٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ کَمَنْ مَّثَلُہٗ فِی الظُّلُمٰتِ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْہَا کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْکٰفِرِیْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فرد حی قیوم حکیم عدل قدوس اس حرز کو لکھکر گلے میں لٹکا دیویں **ایضاً** یہ آیت وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۱۱۱م ۱۱۱۱۱ھ و مذکور آیت و حروف لکھکر گلے میں باندھ دیویں **ایضاً** یہ کہ نام اس شخص کا ان حروف کے ساتھ ربط دیا جاوے یعنی لکھے جاویں ح خ د ذ ر ز س ش ص ض اور اسکو لکھکر باندھ دیویں **ایضاً** یہ کہ شکل ذیل لکھی جاوے بغیر نقصان حروف کے یعنی اسکے حروف گھٹے اور بگڑنے نہ پاویں وہ یہ ہو

یا رقیب	یا مقتدر
یا خلاق	یا علیم

ایضاً دفع طاعون کیلئے دروازہ کی پیشانی پر یہ لکھکر لگا دیں

عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا ۝ قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰی جَہَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِہَادُ ۝ وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْہَا وَہُمْ عَنْہَا مُعْرِضُوْنَ ۝ **ایضاً** برائے دفع طاعون ایک پرچہ کاغذ پر لفظ مؤمن چار بار اور لفظ حی ۱۶ مرتبہ اور محمد رسول اللہ والشیخ عبد القادر الگیلانی والشیخ شہاب الدین احمد البلقینی لکھکر دروازہ پر لگا دیں انتہی کلام شہاب الدین قلیوبی **ایضاً** نیز انھیں فوائد سے واسطے طاعون کے وہ ہے جو منقول ہے شیخ ابن حجر سے کہ حق تعالیٰ ہمکو اس سے نفع بخشے وہ یہ ہے کہ انھوں نے کہا طاعون کے لئے بسم اللہ کے بعد یہ کلمات یعنی یَا لَطِیْفًا لَّمْ یَزَلْ اَلْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلَ اِنَّکَ لَطِیْفٌ لَّمْ تَزَلْ حَیٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَّلَمْ کُفُوًا وَّاَنَا فِیْ دَخَلْنَا فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَالْتَجَاْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰہُمَّ نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِہِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِہِمْ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اَللّٰہُ لِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ

وَحْدَهٗ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
يَحْفَظُنَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ بِجَاهِهٖ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔ یعنی مذکور آیت یا ایہا الذین آمنوا پانچ مرتبہ
لکھی جاوے اور لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ ان سبکو لکھکر اپنے
پاس رکھیں یا ہر روز پڑھا کریں انتہی ایضاً اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی ان کلمات
کو ذکر کرے تین بار وقت شام اور تین بار وقت صبح تو طاعون سے امان پاویگا وہ یہ ہیں
تَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَكُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى
الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اِصْرِفْ عَنَّا هٰذَا الْوَبَآءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
ایضاً خواجہ حامد الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے بعض برادران
دینی نے میرے شیخ اور میرے سید عثمان النجدی الحنبلی سے کہ زمانہ طاعون میں جو کوئی
ان کلمات کو جنکا ذکر آگے ہے سات مرتبہ وقت صبح اور سات مرتبہ وقت شام پڑھا کرے
تو اسکو ہرگز نہ پہنچیگا۔ اور جو کوئی اسکو لکھکر اپنے گھر میں آویزاں کرے اسکو بھی
ہرگز نہ پہنچیگا۔ اور اسی شخص نے مجھے خبر دی ہے کہ اس نے اس حرز کا امتحان
کیا ہے تو صحیح اور درست آیا اور وہ کلمات یہ ہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانٌ مِّنَ الطَّعْنِ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ طَعْنٌ فِي الطَّاعُوْنِ سَيِّدِيْ عَبْدُ الْوَهَّابِ
الشَّعْرَانِيْ سَيِّدِيْ شَمْسُ الدِّيْنِ الْحَنَفِيْ سَيِّدِيْ سِرَاجُ الدِّيْنِ
الْبُلْقِيْنِيْ حَيٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَلَهٗ كَنَفٌ وَّاقٍ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ انتہی
ایضاً سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ اس آیت کو پانچ مرتبہ لکھکر اپنے پاس
رکھے وہ شخص جمیع بلاؤں و آفات و حادثہ شدید و دزد اور ساحر سے محفوظ رہیگا اور ایام طاعون
اور وبا میں ہر روز اٹھارہ مرتبہ ذکر کرے تو محفوظ اور سالم رہیگا۔ ایضاً

برائے شفا جمیع امراض سے وہ ہے جو مروی ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی آب باراں لیکر اسپر ستر بار فاتحۃ الکتاب اور ستر بار آیۃ الکرسی اور ستر بار سورۂ اخلاص اور ستر بار معوذتین پڑہے قسم ہے اُس خداوند کی کہ جسکے قبضے میں میری جان ہے ہر آینہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے خبر دی ہے اس بات سے جو مریض اس پانی کو سات روز پیہم صبح کو پیا کرے تو حق سبحانہ تعالیٰ اُس شخص سے آزار اسکے بدن میں ہونگے دور کریگا اور اسکو تندرستی دیگا اور ساری بیماریوں کو اسکی رگوں اور گوشت اور استخوان اور اُسکے سارے اعضا سے نکالے گا **ایضاً** حدیث شریف میں آیا ہے استغفار کے فضائل بیحساب ہیں رسالہ محو الحوبہ اسی بیان میں ہے وہ کون مدعا ہے جو استغفار سے حاصل نہیں ہوتا وہ کونسی بلا ہے جو دور نہیں ہوتی اگر حضور دل و رعایت آداب و شروط سے ادا ہوتی ہے تو شعلہ آتش کا حکم رکھتی ہے اور اگر بے اسکے پڑہی جاتی ہے تب بھی خالی فوائد سے نہیں ہوتی ہے اپنی طرف سے تو زبان سے ان اذکار و ادعیہ واستغفار کے ترو تازہ رہے پھر اللہ کا فضل کرم ہے جو استغفار یہ ہے أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ **ایضاً** دعا رفع بلا اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ ابو ہریرہ کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ سے ان چیزوں کی پناہ مانگو فقط **ایضاً** جہت رفع جمیع امراض اس تعویذ کو لکھکر نزدیک رکھیں بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا سُبْحَانُ يَا سُلْطَانُ يَا بُرْهَانُ يَا مَتِيْنُ يَا قَائِمُ يَا بَاقِيْ يَا شَافِيْ يَا اللهُ ١٠٧٦٧١٢١ طا ٣٩٩٢ ٥١٢ ٢٢ ٦٦٦١ ٥

ایضاً برائے دفع تپ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا أَوْ بِهٖ أَذًى مِنْ رَأْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ٥ اس آیۃ کو لکھکر گلے میں باندہیں **ایضاً** برائے دفع تپ پہلے روز چینی میں یہ آیت لکھکر پلادیں اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ دوسرے روز عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اُخْرُجْ يَا حُمّٰى بِإِذْنِ اللهِ تَعَالٰى انشاءاللہ تب رفع ہو جائیگی پھر اللہ کا فضل وسیع ہے منہ توفیق

دیوے ہمکو اور تمکو عمل نیک کی آمین ثم آمین

خاتمہ

تقریظ دلپذیر از مجی جناب احمد حسین صاحب رکن انجمن شوکت اسلام

میلوشارم دام لطفہ

الحمدللہ آج ہم نہایت خوشی کے ساتھ اپنے معزز انجمن شوکت اسلام میلوشارم کو مبارکباد دیتے ہیں کہ پروردگار عالم انکے باغ انجمن کو ہمیشہ سرسبز و شاداب رکھے اس لئے کہ انجمن کی وجود اہل وشارم کے لئے ایک رحمت پروردگار ہے کیونکہ آج اسنے ایک ایسے نیک کام کا بیڑا اٹھایا بلکہ اسکو انجام بھی دیچکا ہے جس سے کہ اسکا نام صفحۂ دنیا میں ہمیشہ زندہ رہنے کے سوا اپنے دینی بھائیوں کی وہ خدمت کی ہے جو اس زمانہ میں بڑے بڑے مالداروں و امیروں سے بھی نہو سکا۔ اگر زبانی جمع خرچ کر دینا یا رشک سے اور کچھ کہدینا ایک دوسری بات ہے۔ درحقیقت ایک نیک کام کو انجام دیکر اپنے دینی بھائیوں کی خدمت کرنا بیشک عالی ہمت جواں مردوں ہی کا شیوہ ہے بلاشبہ ہم دعوے کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس مبارک انجمن کے بانی یا موجد کی نیک نیتی کا ثمرہ ہے جو آج اس سے بہ شکل پھل رہے ہیں۔ فضول تحریر و تقریروں سے دینی بھائیوں کا کچھ فائدہ نہیں نکل سکتا۔ اگر کسی کی زبان میں قومی ہمدردی کی بو باس ہو تو ایسے کام کر دکھائیں۔ جیسا کہ آج ہمارے پیارے انجمن شوکت اسلام نے اپنے ذاتی خرچ سے نسخہ دافع طاعون جو ایک نادر و نایاب رسالہ ہے طبع کروا کر اپنے دینی بھائیوں میں مفت تقسیم کر رہی ہے جزاک اللہ خیرا۔ اگر کوئی نظر انصاف سے دیکھے تو معلوم ہوگا کہ یہ کیسی مبارک اور نفع عام ضرورت کو انجمن نے پورا کیا۔ افسوس ہماری قوم کی نظروں میں انجمن کی ذرہ بھی قدر و منزلت نہیں۔ بلکہ اسکو آنکھوں میں جگہ دینے کے عوض نظروں سے گرا رکھتے ہیں۔ اگر اہل وشارم انجمن کی حقیقت کو سمجھتے تو بیشک بڑے بڑے مالدار شریک انجمن ہوتے۔ ہاں یہ انجمن تو فقط نوجوان طلباؤں کے دم سے جلوہ گر ہے نہ اسمیں کوئی ممبر ممبر نہ کوئی تونگر ہے گو وشارم مالداروں کا مظہر ہے بھلا

کیوں شریک ہوتے۔ یہ حضرت تو اسکو ایک فعل معیوب سمجھتے ہیں کیونکر مرغوب کہینگے۔ بھائیو
اب میں آپکی خدمتمیں انجمن کی کچھ حقیقت مشت نمونہ از خروارے عرض کرکے یہ ثابت کردیتا ہوں
کہ انجمن کیا چیز ہے۔ **حضرات**۔ انجمن کے معنی لغت میں مجلس ومحفل کو کہتے ہیں۔ مجلس کے
معنی جگہہ بیٹھنے کی مجازاً وہ مقام جہاں لوگ جمع ہوں۔ محفل کے معنی یہ ہیں کہ جگہہ جمع ہونے
کی۔ جب انجمن بمعنی جگہہ جمع ہونے آدمیوں کی ہے تو ذرہ غور کیجئے کہ جبتک قوم میں اتفاق نہو
لوگ ایک جگہہ جمع ہو نہیں سکتے۔ جب لوگ ایک جگہہ جمع ہوں تو قوم کا اتفاق ثابت ہوگیا اب
دیکھئے اتفاق کیا چیز ہے اور اتفاق سے قوم کو کیا فائدہ ہے۔ یقیناً اتفاق وہ پیارا لفظ ہے جس کے
فوائد نے آفتاب دین اسلام کو مشرق سے مغرب تک چمکایا یہ وہی لفظ ہے جسکی خوبیوں نے کفر وضلالت
کی شب تاریک کو نور ہدایت سے روشن بنادیا۔ یہ وہی لفظ ہے جسکے بدولت دانشمندوں کی دانش مدبروں کی
تدبیر مہذبوں کی تہذیب میں ترقی کا ظہور رہا۔ غرضکہ یہ وہی لفظ ہے جسکی تعریف لکھتے لکھتے آجکل اچھے
اچھے انشا پردازوں کے قلم ٹوٹ گئے۔ اب رہی یہ بات کہ انجمن کے بھی اقسام ہیں۔ بعض انجمن
قومی ہمدردی کے لحاظ سے چندہ جمع کرکے اہل اسلام یتیم لڑکے اور لڑکیوں کو عیسائی مشنریوں
کے دام تزویر سے بچاکر پرورش و تعلیم وتربیت دیتی ہے اور بعض انجمن خاص قومی مدرسہ بناکرتی
ہے جس میں دینی تعلیم کے ساتھ کسی قدر حسب ضرورت انگریزی تعلیم کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے اور بعض
انجمن واعظوں کو مقرر کرکے دعوت اسلام کرتی ہے اور بعض انجمن دینی مذہبی کتابیں ماہواری
رسالوں یا ہفتہ وار اخباروں کے ذریعہ سے ہماری قوم خفتہ کو جگاتی ہے اور مخالف
مذاہب کے حملوں سے بچاتی ہے بعض چھوٹی چھوٹی خاص طلباؤں کی انجمن فقط اخبار
خریدکر مطالعہ سے معلومات اور علمی ترقی حاصل کرتی ہے۔ اور بعض نادان لوگ اخبار بینی
ایک فضول امر اور باعث تضییع اوقات سمجھتے ہیں بلکہ بسبب عدم واقفیت کے کوئی تو یہ
کہتا ہے کہ جتنی خبریں ان اخباروں میں درج ہوتی ہیں سرتاپا غلط ہیں ہم کہتے ہیں کہ انسان کو مہذب
وشایستہ بنانے اور اسکی بدکرداریوں کی اصلاح کرنے اور اس کے فہم وفراست کو
ترقی پر لانے اور دنیا بھر کے دانشمندوں کے طرح طرح کے خیالات معلوم کرنے کے
لئے اخبار سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں آجکل اہل یوروپ جسقدر ترقی حاصل کئے ہوئے ہیں سب

اسی اخبار حق کا طفیل ہے اب رہا انجمن کو ہماری گورنمنٹ کیا سمجھتی اور کیا قدر و منزلت کرتی ہے سو ظاہر ہے گورنمنٹ انجمن کو ایک بہت بڑی متفق معزز مجلس سمجھتی اور بسبب اتفاق قومی کے عزت کی نگاہ اور وقعت کی نظر سے دیکھتی ہے ہر امر میں انجمن کا بڑا اعتبار کرتی ہے اور گورنمنٹ انجمن کی ہر بات اور ہر درخواست کو گوش دل سے سنتی ہے اور انجمن کی ہر خواہش کو قوم کی خواہش سمجھ کر سب سے پہلے توجہ مبذول کرتی ہے غرض انجمن سے جو فائدے ہیں ہزار خوبیاں ہیں ان کا تحریر ہوا انشاء اللہ آئندہ کسی موقع پر ہدیۂ ناظرین کیا جائے گا فقط

تمت

قطعہ تاریخ از جناب احمد حسین صاحب المتخلص بہ چاپ احمد رکن انجمن شوکت الاسلام میلوشارم دام لطفہ

رسالہ بنگلہ نایاب و نادر سن ہجری جو پوچھا چاپ احمد		بفضلِ حضرتِ خلاقِ عالم کہا دل نے ـ مقدس اسم اعظم ۱۳ ۱۶	

ایضاً قطعۂ تاریخ از احمد حسین صاحب متخلص بہ مائل خلف اختر مرحوم رکن انجمن شوکت الاسلام میلوشارم دام لطفہ

دل تو طاعون سے دم چھپ گیا فکر سن کی مائل از رو سے وفا		یک جہاں پر فضل اللہ کا ہوا بولا ہاتف ـ مخزنِ دار الشفا ۱۳ ۱۶	

تمام شد